سوال

(172)تاریک صلوۃ کے بارے میں جناب مدظلہ کا کیا فتویٰ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تاریک صلوۃ کے بارے میں جناب میاں صاحب مدظلہ کا کیا فتویٰ ہے اور من ترک الصلوۃ متعمدا فقد کفر کے کیا معنی ہیں اور نیز فتوی بے نمازی کے جنازہ کے بارہ میں کیا ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تارک صلوۃ کے بارے میں حضرت میاں صاحب مدظلہم کا فتویٰ یہ ہے کہ وہ فاسق ہے، کافر نہیں ہے اور حدیث من ترک الصلوۃ متعمدا فقد کفر میں کفر سے مراد کفران نعمت ہے اور کفر جو ایمان کا مقابل ہے وہ مراد نہیں اور بے نمازی کے جنازہ کے بارے میں حضرت ممدوح کا یہ فتوی ہے کہ ایسے شخص کا جنازہ جو مقتداء ہیں، وہ نہ پڑھیں بلکہ کسی معمولی شخص سے پڑھوادیں۔ حررہ السید ابوالحسن عفاء اللہعنہ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاوی نذیریہ]

جلد01ص548

محدث فتویٰ